سوال

(369) عورتوں کا قبرستان جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے قبرستان جانے کے بارے میں کیا مسئلہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رخت سفر کرکے جانا تو منع ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

«لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلٰی ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ»

''نہ رخت سفر باندھا جائے مگرتین مساجد کی طرف'' (الحدیث) یہ حکم مرد وعورت دونوں کےلیے ہے البتہ رخت سفر باندھے بغیر قبرستان جانا عورتوں کےلیے اگر بکثرت ہو تو باعث لعنت ہے ۔ حدیث میں ہے :

«لَعَنَ رَسُوْلُ ا ﷺ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ» (جامع الترمذی-ابواب الجنائز-باب ماجاء فی کراہیۃ زیارۃ القبور النساء)

''رسول اللہ ﷺ نے کثرت سے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے'' جن روایات میں زائرات کا لفظ وارد ہوا ہے وہ زوّارات پر محمول ہے

«کَمَا قُرِّرَفِیْ مَوْضِعِهٖ أَنَّ الْعَامَ يُبْنٰی عَلَی الْخَاصِ ، وَأَنَّ الْمُطْلَقَ يُحْمَلُ عَلَی الْمُقَيَّدِ إِلاَّ بِثَبْتٍ ، وَلاَ ثَبْتَ هٰهُنَا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص 268